جو مسئلہ سمجھ میں نہ آئے وہ کسی مستند و ماہر مفتی سے معلوم کرلیں۔۔ (ابوزبیر)

کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا حکم اور طریقہ

از مفتی محمد صاحب

دارالافتاء، جامعۃ الرشید، احسن آباد، کراچی

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا حکم اور طریقہ:

سوال: کس قسم کے مریض کیلئے کرسی پر نماز پڑھنے کی گنجائش ہے؟ مسجدوں میں بعض کرسیاں ایسی بنی ہوئی ہوتی ہیں جن کے سامنے ایک تختہ نصب ہوتا ہے، جس پر مریض دونوں ہاتھ رکھ کر پیشانی رکھتا ہے، یعنی سجدہ کرتا ہے، ایسی کرسیوں کا کیا حکم ہے؟ تفصیل سے بیان فرمائیں۔ (مولوی خضر حیات)

جواب: آج کل کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ایک عام رواج ہو گیا ہے، جس کو بھی تھوڑی بہت تکلیف گھٹنوں یا کمر میں ہو رہی ہو وہ سہولت کی خاطر کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ حالانکہ بعض صورتوں میں کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہی نہیں، اس لیے ذیل میں اس مسئلے کی پوری وضاحت لکھی جاتی ہے کہ کس قسم کے مریض کے لیے کرسی پر نماز پڑھنا جائز ہے اور کس کے لیے نہیں۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں اشارہ سے نماز پڑھنا جائز نہیں، سجدہ کرنا لازم ہے:

(1) جو مریض قیام پر قادر نہیں البتہ رکوع وسجدہ کرسکتا ہو تو اس کے لیے زمین پر بیٹھ کر باقاعدہ رکوع اور سجدہ کرنا فرض ہے۔

(2) جو مریض زمین پر بیٹھ کر باقاعدہ سجدہ نہیں کرسکتا مگر سر اتنا جھکا سکتا ہو کہ زمین تک زیادہ سے زیادہ دو اینٹوں کے برابر تقریباً ایک بالشت (9 انچ) یا اس سے کم فاصلہ رہ جائے تو اس کے لیے اتنی یا اس سے کم اونچی کسی چیز تپائی وغیرہ پر سجدہ کرنا لازم ہے، اشارہ سے نماز نہیں ہوگی۔

(3) جو مریض زمین پر بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتا، مگر کرسی سے اتر کر زمین پر سجدہ کرسکتا ہے اور کرسی پر بیٹھنے کی جگہ کی اونچائی کے برابر یا اس سے ایک بالشت (9 انچ) اونچی کوئی تپائی بھی سامنے نہیں رکھی ہوئی تو

ایسے مریض کے لیے کرسی پر بیٹھ کر رکوع وسجدہ کے لیے اشارہ کرنا درست نہیں، زمین پر اتر کر باقاعدہ سجدہ کرنا ضروری ہے۔

(4) جو مریض زمین پر بیٹھ کر باقاعدہ سجدہ نہیں کرسکتا اور نہ اتنا سر جھکا سکتا ہے کہ زمین تک ایک بالشت فاصلہ رہ جائے مگر کرسی پر بیٹھ کر اگر نماز پڑھے تو کرسی پر بیٹھنے کی جگہ کے برابر یا اس سے ایک بالشت (9انچ) اونچی تپائی وغیرہ پر سر رکھ کر سجدہ کرسکتا ہے اور کرسی اور تپائی کا گھر میں انتظام ہوسکتا ہے، مسجد میں نہیں ہوسکتا تو مسجد میں کرسی پر اشارہ سے نماز پڑھنا درست نہیں، گھر میں تپائی پر سجدہ کرنا لازم ہے۔ واضح رہے کہ آج کل مساجد میں رکھی کرسیوں کے سامنے ترچھے لگے ہوئے تختے عام طور پر دو اینٹوں کی مقدار (تقریباً ایک بالشت) سے زیادہ اونچے ہوتے ہیں، اس پر اگر ایسے شخص نے سجدہ کیا تو وہ اشارہ کے حکم میں ہوگا اور ایسے شخص کی نماز کی صحت کے لیے اشارہ کافی نہیں۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں اشارہ سے نماز پڑھنا جائز ہے:

(1) جو مریض قیام پر قادر نہیں، زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھنے پر قادر ہے لیکن رکوع وسجدہ کرنے پر قادر نہیں، مثلاً کمر میں تکلیف ہے یا آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے، سخت تکلیف یا کسی نا قابل برداشت جسمانی نقصان کے اندیشے کی بناء پر زمین پر باقاعدہ سجدہ نہیں کرسکتا اور نہ اتنا جھک سکتا ہے کہ زمین تک ایک بالشت یا اس سے کم فاصلہ رہ جائے تو وہ اشارہ سے نماز پڑھ سکتا ہے۔ مگر اس میں بھی لازماً یہ احتیاط کرے کہ سجدہ کے لیے رکوع سے زیادہ جھکے۔

(2) جو مریض رکوع وسجدے پر قادر نہیں اور سجدہ پر قادر نہ ہونے کی وجہ سے اس سے قیام بھی ساقط ہو جاتا ہے، اگر ایسا مریض کرسی پر نماز پڑھنا چاہتا ہے اور اتنا نہیں جھک سکتا کہ بیٹھنے کی جگہ کے برابر اونچی تپائی یا کرسی کی سیٹ سے تقریباً ایک بالشت یا اس سے کم اونچی تپائی پر سجدہ کر سکے تو وہ کرسی پر بیٹھ کر اشارہ سے رکوع وسجدہ کر کے نماز پڑھ سکتا ہے، اس کے سامنے تپائی وغیرہ رکھنا ضروری نہیں، کیونکہ اس صورت

میں اسے اشارہ سے نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔ تاہم اگر کسی نے سامنے رکھی ایسی تپائی یا سامنے نصب تختہ جو کرسی کی سیٹ سے دو اینٹوں کی مقدار تقریباً ایک بالشت (9 انچ) سے زیادہ اونچا ہے، پر سجدہ کیا تو اس سے نماز کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

(3) زمین پر بیٹھ کر سجدہ کرنے پر قادر نہیں لیکن اگر کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرنا چاہے اور کرسی پر بیٹھنے کی جگہ کے برابر یا اس سے تقریباً 9 انچ اونچائی تک سر جھکا سکتا ہے لیکن اپنے محلے سے دور ہے اور کسی ایسی چیز کا انتظام نہیں ہوسکتا تو اس صورتحال میں یہ مریض کرسی پر بیٹھ کر اشارہ سے نماز پڑھ سکتا ہے۔

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]